

مناجات منظومہ حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب

<"xml encoding="UTF-8?">

منقول از صحیفہ علویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
لک الحمد یا ذا الجود والجد والعلیٰ
تبارکت تعطی من تشاء وتمنع
تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے
تو بابرکت ہے (جسے چاہے) دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

إلهی وخالقی وحرزی وموئلی

إلیک لدی الأغسار والیسر فزع

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ
میتنگی اور فراخی میتیری ہی بارگاہ میفریاد کرتا ہوں

إلهی لئن جلت وجمت خطیئت

فعفوک عن ذنبی جل ووسع

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں
تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

إلهی لئن عطیت نفسی سؤلها

فها نا فی روض الندامة رتع

اے میرے معبود اگر چہ میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی
اب میپشیمانی کے بیابانوں میسرگرداں ہوں

إلهی تری حالی وفقری وفاقتی

و ننت مناجاتی الخفیة تسمع

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے
اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے

إلهی فلا تقطع رجائی ولا تزغ

فؤادی فلی فی سئب جودک مطمع

اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر

میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

إِلٰهِي لئنْ خَيَّبْتَنِي وَ طَرَدْتَنِي
فَمَنْ ذَا الَّذِي رَجُو وَمَنْ ذَا شَفَع؟

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا
پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں

إِلٰهِي جَزَنِي مِنْ عَذَابِكَ إِنِّي
سَيِّرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ خُضَع

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک
میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

إِلٰهِي فَأَنْسِنِي بَتَلْقَيْنِ حَجَّتِي
إِذَا كَانَ لِي فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمُضْجِع

اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھی بن
اس وقت جب قبر میمیرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو

إِلٰهِي لئنْ عَذَّبْتَنِي لَفِ حَجَّةٍ
فَحَبْلٌ رَجَائِي مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے
تو بھی تجھ سے میری امید کارشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گی

إِلٰهِي ذُقْنِي طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا
بَنُونَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ
جس میمال اور اولاد کچھ فائدہ نہی دیدیگی

إِلٰهِي لئنْ لَمْ تَزْعِنِي كُنْتُ ضَائِعاً
وَ إِن كُنْتُ تَزْعَانِي فَلَسْتُ ضَيِّع

اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میتباہ ہوجاؤں گا
اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہوسکتا

إِلٰهِي إِذَا لَمْ تَغْفِ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ
فَمَنْ لِمَسِيٍّ بِالْهَوَىٰ يَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا
تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے

إِلَهِي لئنْ فَرَّطْتُ فِي طَلَبِ التَّقَىٰ

فَهَا نَا إِثْرَ الْعَفْوِ قُفُو وَ تَبِعْ

اے میرے معبود اگر مینے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے
تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں

إِلَهِي لئنْ خُطُتْ جَهْلًا فَطَالَمَا

رَجَوْتُ حَتَّى قِيلَ مَا هُوَ يَجْزَعْ

اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے
ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

إِلَهِي ذَنُوبِي بَدَّتْ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ

وَصَفْحَكَ عَنْ ذَنْبِي جَلٌّ وَ رُفْعٌ

اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں
اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے

إِلَهِي يَنْجِي ذَكَرَ طَوْلِكَ لَوْعَتِي

وَذَكَرَ الْخَطَايَا الْعَيْنُ مَنَى يَدْمَعُ

اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے
اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے

إِلَهِي قَلْنِي عَثَرْتِي وَامَحْ حَوْبَتِي

فَإِنِّي مَقَرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعٌ

اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹادے
کیونکہ میں گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور ترسناک ہوں

إِلَهِي نَلْنِي مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً

فَلَسْتُ سَوًى بُوَابُ فَضْلِكَ قُرْعٌ

اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما
کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا

إِلَهِي لئنْ قُصِيتَنِي وَ هَنَّتَنِي

فَمَا حِيلَتِي يَا رَبِّ مِمَّ كَيْفَ صُنْعُ؟

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا
تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں

إِلَهِي حَلِيفَ الْحَبِّ فِي اللَّيْلِ سَاهِرٌ

يَنَاجِي وَيَدْعُو وَالْمَغْفَلَ يَهْجَعُ

اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے
تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے

إِلٰهِي وَهَذَا الْخُلُقُ مَا بَيْنَ نَائِمٍ
وَمُنْتَبِهٍ فِي لَيْلِهِ يَتَضَرَّعُ

اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے
اور کچھ بیدار ہیجوا رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں

وَكُلُّهُمْ يَرْجُو نَوَالِكَ رَاجِئاً
لِرَحْمَتِكَ الْعَظْمَىٰ وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ

اور یہ سب کے سب تیری بخشنندگی کے امیدوار ہیں
کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریکی حرص رکھتے ہیں

إِلٰهِي يَمْنِينِي رَجَائِي سَلَامَةً
وَقُبْحِ خَطِيئَاتِي عَلَيَّ يَشْنَعُ

اے میرے معبود میری امید نے مجھے سلامتی کا آرزومند بنایا ہے
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے

إِلٰهِي فِإِنْ تَغْفُو فَعَفُوكَ مُنْقَذِي
وِإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمَدْمَرِ ضَرَعُ

اے میرے معبود پس اگر تو معاف کردے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے
اور اگر ایسا نہ ہو تو مینتابہ کرنے والے گناہوں میں پیڑا رہوں گے

إِلٰهِي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ
وَحِزْمَةِ طَهَارٍ هُمْ لَكَ خَضَعُ

اے میرے معبود پیغمبر محمد (ص) (ص) ہاشمی کے حق کے واسطے سے
اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

إِلٰهِي بِحَقِّ الْمُصْطَفَىٰ وَابْنِ عَمِّهِ
وَحِزْمَةِ بُرَارٍ هُمْ لَكَ خَضَعُ

اے میرے معبود نبی مصطفیٰ (ص) اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے
اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

إِلٰهِي فِ نُسْرَتِي عَلَي دِينِ حَمْدٍ
مَنْبِئاً تَقِيّاً قَانِتاً لَكَ خَضَعُ

اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا
اس حال میں کہ میتائے متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں

ولا تَحْرَمْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
شَفَاعَتِهِ الْكُبْرَىٰ فِذَاكَ الْمَشْفَعُ

اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰ (ص) کی
عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ مَوْحَدٌ
وَنَاجَاكَ خِيَارُ بَابِكَ رَجَّعَ

اور رحمت فرمان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں
اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں۔